فون نمبر ۴۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۱۲ فتح ۱۳۴۳ ہش، ۷ شعبان ۱۳۸۴ھ، ۱۲ دسمبر ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۸۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۱ دسمبر بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔

اس وقت بھی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ سے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بندوں پر اللہ تعالیٰ کے جو انعامات ہوتے ہیں وہ محض اس کے فضل و کرم سے ہی ہوتے ہیں

انسان کو چاہیئے کہ سب کچھ خدا تعالیٰ سے طلب کرے جب وہ کسی کو دے دیتا ہے تو پھر واپس نہیں لیتا

"اور بندوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو انعامات و اکرامات ہوتے ہیں وہ محض اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہی ہوتے ہیں۔ پیروں، فقیروں، صوفیوں، گدی نشینوں کے خود تراشیدہ اوراد و وظائف، طریق و رسومات سب فضول بدعات ہیں جو ہرگز ہرگز ماننے کے قابل نہیں۔ اگر یہ لوگ کل معاملات دنیوی و دینی کو ان خود ساختہ بدعات سے بھی درست کر سکتے ہیں۔ تو یہ ذرا ذرا سی بات پر کیوں تکرار کرتے لڑتے جھگڑتے حتیٰ کہ سرکاری عدالتوں میں جائز و ناجائز حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ سب باتیں دراصل وقت کا ضائع کرنا اور خداداد دماغی استعدادوں کا تباہ کرنا ہے۔

انسان اس لئے نہیں بنایا گیا کہ لمبی تسبیح لے کر صبح و شام تمام لوازمات و حقوق کو تلف کر کے بے تو جگی سے سبحان اللہ سبحان اللہ میں لگتا رہے۔ اپنے اوقات گرامی بھی تباہ کرے اور خود اپنے قویٰ کو بھی تباہ کرے اوراد اوروں کے تباہ کرنے کے لئے شب و روز کوشاں رہے اللہ تعالیٰ ایسی معصیت سے بچاوے۔

الغرض یہ سب باتیں سنت نبوی کو چھوڑنے سے پیدا ہوئیں۔ یہ حالت ایسی ہے جیسے پھوڑا کہ اندر سے تو پیپ سے بھرا ہوا ہے اور باہر سے شیشے کی طرح چمکتا ہے۔ زبان سے تو ورد وظائف کرتے ہیں اور اندر انہ بدکاری و گناہ سے سیاہ ہوئے ہوئے ہیں۔ انسان کو چاہیئے کہ سب کچھ خدا تعالیٰ سے طلب کرے جب وہ کسی کو کچھ دے دیتا ہے تو اس کی بلند شان کے خلاف ہے کہ واپس لے۔ تزکیہ وہی ہے جو انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ دنیا میں سکھایا گیا اور پیدا کیا گیا۔ یہ لوگ اس سے بہت دور ہیں"۔

(الحکم ۱۷ جون سنہ ۱۹۰۳ء)

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۱ دسمبر حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری چند دنوں سے پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

—• ربوہ ۱۱ دسمبر۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل گزشتہ سال کی طرح ان ایام میں بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہو گئے ہیں۔ نیند کم ہو گئی ہے۔ ان عوارض کے باعث خیال ہے کہ امسال آپ رمضان میں نماز تراویح نہ پڑھا سکیں گے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

—• کراچی (بذریعہ ڈاک) مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی ان دنوں کراچی میں بیمار ہیں۔ ایکسرے سے معلوم ہوا ہے کہ بایاں پھیپھڑا کافی متاثر ہے۔ اگرچہ بخار نہیں ہے لیکن معمولی کھانسی اور بلغم کی شکایت ہے۔ احباب جماعت توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ شافی مطلق اپنے فضل و کرم سے مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کو جلد کامل صحت عطا فرمائے

آمین

—• "فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"۔

— ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

(افسر خزانہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ دسمبر ۶۲ء

معیارِ ترقی — ہمارا سالانہ جلسہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ میں تشریف لانے والے احباب کی تعداد ہر سال پہلے سے بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اس کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۰ دسمبر ۱۹۵۴ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے کہ:-

"جلسہ سالانہ کے کارکنوں نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ میں ربوہ کی جماعت کو جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے مکانات پیش کرنے اور اس موقع پر خدمت کے لئے والنٹیرز پیش کرنے کی طرف توجہ دلاؤں ...

پس میں مقامی جماعت کے دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ کام کرنے والوں سے تعاون کریں اور آنے والے مہمانوں کیلئے اپنے مکانات پیش کریں ورنہ اگر جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے رہنے کے لئے کوئی گنجائش نہ نکلی تو جلسہ کا ہونا یا نہ ہونا برابر ہو جائیگا اگر جلسہ سالانہ پر آنے والوں کو رہنے کے لئے جگہ نہ ملی تو لازماً انہیں تکلیف ہوگی۔ اسیطرح جو غیر احمدی مہمان اس موقعہ پر آجاتے ہیں وہ ان کی طعن و تشنیع کا موجب بنیں گے اور یہ ساری باتیں ایسی ہیں جو حوصلہ شکن اور دل توڑنے والی ہیں۔ پس ربوہ والوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جہاں یہ جلسہ ساری جماعت کا ہے وہاں وہ خاص طور پر اس موقعہ پر میزبان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یوں تو ساری جماعت ہی میزبان ہے کیونکہ جلسہ سالانہ کا بوجھ ساری جماعت پر ہے لیکن یہ ظاہر ہے کہ یہاں رہنے والوں کی ذمہ داریاں باقی جماعت سے زیادہ ہیں جو لوگ کرایہ کے مکانوں میں رہتے ہیں وہ بھی اس موقع پر مکانات کے بعض حصے پیش کر سکتے ہیں مثلاً اگر کسی کے پاس دو کمرے ہوں تو وہ ایک کمرہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے دیدے تین کمرے ہیں تو ایک کمرہ مہمانوں کے لئے دے دے اور دو کمرے اپنے پاس رکھ لے یا چار کمرے ہیں تو دو کمرے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے دیدے اور دو کمرے اپنے لئے رکھ لے۔ اگر ہم اس طرح کریں تو مہمانوں کے لئے بہت سی گنجائش نکالی جا سکتی ہے" (خطبہ جمعہ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۴ء)

یہ خطبہ الفضل ۹ دسمبر ۱۹۶۲ء میں اسی لئے پھر شائع کیا گیا ہے کہ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کو اچھی طرح سمجھ لیں اور ان پر عمل کرنے کی پوری پوری کوشش کریں۔ علاوہ ازیں اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جلسہ پر تشریف لانے والے احباب کی تعداد میں ہر سال بتدریج اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور مہمانوں کے ٹھہرانے کے متعلق جو دقتیں مثلاً ۱۹۵۴ء کے جلسہ سالانہ میں درپیش تھیں تقریباً وہی بلکہ اس سے بھی زیادہ دقتیں آج ۱۹۶۲ء کے جلسہ سالانہ میں بھی درپیش ہیں۔ حالانکہ آج سے دس سال پہلے ربوہ میں اتنی عمارتیں تعمیر نہیں ہوئی تھیں جتنی کہ اس عرصہ میں اب تک تعمیر ہو چکی ہیں۔ باوجود ہالوں۔ سکولوں اور دیگر عوامی عمارتوں کے اور باوجودیکہ اکثر احباب نے ربوہ میں اپنے مکانات تعمیر کر لئے ہیں مہمانوں کے ٹھہرانے کے لئے تقریباً وہی دقتیں اب بھی موجود ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ دس سال کے بعد بھی مہمانوں کی رہائش کے لئے اگر وہی بلکہ اس سے بھی زیادہ دقتیں موجود ہوں تو یہ یقیناً اس بات کا ثبوت ہے کہ جماعت ترقی کر رہی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے اندازہ میں جو ہم گذشتہ سے آئندہ کے لئے آسانی سے لگا سکتے ہیں کہ خواہ ربوہ کی عمارتوں میں ہر سال کتنا بھی اضافہ ہوتا چلا جائے یہ دقتیں ہر سال جوں کی توں ہی رہیں گی۔

گذشتہ جلسہ سالانہ میں تقریباً ایک لاکھ کا شمار تھا اس لئے اب کے توقع ہے کہ جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد اس سے بھی بڑھ جائیگی اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ تعداد کے لحاظ سے بھی جماعت بفضل خدا ہر سال بڑھتی چلی جاتی ہے جو اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ جماعت کا کام آگے سے وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے اور جماعت بحیثیت مجموعی شاہراہ ترقی پر گامزن ہے۔

بے شک یہ ضروری نہیں ہے کہ کثرت تعداد کے ساتھ معیار کیفیت بھی بلند ہوتا جائے تاہم اتنی بات ہر ایک کی سمجھ میں آ سکتی ہے کہ تعداد کا بڑھنا ایک طرح سے اس بات کی نشانی کہ جماعت پہلے سے بتدریج زیادہ جوش و خروش سے کام کرتی چلی جاتی ہے۔ یہ اس لئے کہ ابھی ہماری جماعت اپنی پوری جوانی کو نہیں پہنچی اور اس حد کو نہیں چھو پائی جہاں سے آگے ترقی رک جاتی ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں سے واضح ہوتا ہے کہ یہ جماعت روز بروز بڑھتی ہی چلی جائے گی تاآنکہ توحید باری تعالیٰ اور رسالت محمدیہ کا پرچم ساری دنیا پر لہرانے لگے گا۔ اس لئے ہماری ترقی بحکم خدا تعالیٰ زمانی اور مکانی ہر دو لحاظ سے غیر محدود ہے۔

ربوہ روز بروز اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بڑھتا چلا جائے گا اور مکانات کی دقتیں بھی بڑھتی چلی جائیں گی بشرطیکہ اعمال صالحہ میں بھی ترقی کرتے چلے جائیں اور اللہ تعالیٰ کے پیغام کو چار دانگِ عالم میں پھیلاتے چلے جائیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

الذین امنوا وعملوا الصالحات فلھم اجرٌ غیر ممنون۔

جو لوگ ایمان لاتے اور اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں ان کے لئے ہی غیر ممنون اجر ہے اور ایک احمدی کے لئے اس سے بڑھ کر اور اجر کیا ہو سکتا ہے کہ اس کے ذریعہ کوئی بھٹکی ہوئی روح کوئی پیاسی روح راہ راست پر آجائے۔ اس کے چراغ سے ایک اور چراغ روشن ہو جائے اور آگے اس کے چراغ سے چراغ روشن ہوتے چلے جائیں یہاں تک کہ وہ مقصد پورا ہو جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو کھڑا کیا ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنی بڑھتی ہوئی ترقی کو دیکھ کر زیادہ سے زیادہ جوش میں آنا چاہیئے کیونکہ سچی بات یہ ہے کہ ہم ابھی چشمۂ آبِ حیات کے صرف کناروں پر کھڑے ہیں اور صرف چند قطرے ہی اس غیر محدود سمندر سے حاصل کر سکے ہیں۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرج کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے۔" (حضرت مسیح موعودؑ)

نفس پھونکتا ہے مسیحِ زمانہ

نفس پھونکتا ہے مسیحِ زمانہ
ہؤا ہے رگوں میں لہو پھر روانہ
شرابِ محبت کی یہ بے نیازی
نہ بیگانہ کوئی نہ کوئی یگانہ
اگر علم ہو جاہلانہ تو ہے خیر
غضب ہے جہالت ہو گر عالمانہ
حقیقت ہے امروز۔ زندہ حقیقت
ہے دوش اور فردا فسانہ فسانہ
فرشتوں میں افزوں ہے تسبیح خوانی
سنا جب سے تنویرؔ کا ہے ترانہ

میں نے اسلام میں کیا پایا؟

ایک جرمن نومسلمہ احمدی خاتون کے تاثرات

از محترمہ جمیلہ کوپ من صاحبہ

محترمہ جمیلہ کوپ من نومسلم جرمن احمدی خاتون ہیں۔ چند سال قبل اللہ تعالیٰ نے انہیں حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ مرکز احمدیت کی زیارت اور جلسہ سالانہ کی برکات سے مستفیض ہونے کے لئے طویل سفر کے مصارف برداشت کر کے حال ہی میں ربوہ تشریف لائی ہیں ربوہ میں اس مختصر قیام کے دوران آپ کی یہ شدید خواہش ہے کہ یہاں کے روحانی فیوض سے متمتع ہو کر اور تعلیمات اسلامی کو سیکھ کر واپس اپنے ملک میں جائیں۔ اور اسلامی تعلیمات سے وہاں کے لوگوں کو آگاہ کریں۔ ذیل کا مضمون آپ نے کچھ عرصہ ہوا جرمنی میں جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے ماہوار رسالہ

"Der Islam"

کے لئے لکھا تھا جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

محترمہ جمیلہ کوپ من یورپ کی ان بے شمار سعید روحوں میں سے ایک ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ؎

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگاہ زندہ وار

کا مصداق ہو کر اسلام اور نبی عربی حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو رہی ہیں۔ محض دینی اغراض و مقاصد کے لئے محترمہ جمیلہ کوپ من کا دور دراز کا سفر طے کر کے مرکز احمدیت میں آنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام

یاتیک من کل فج عمیق
ویاتون من کل فج عمیق

کی صداقت کا بھی ایک زندہ ثبوت ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مرکز میں آنا مبارک فرمائے اور یہ دینی اور روحانی فیوض و برکات سے مالا مال ہو کر اپنے وطن واپس لوٹیں۔ خاکسار مسعود احمد جہلمی
باقی مبلغ جرمنی

میں جرمنی کے شمالی شہر Holmstadt میں پیدا ہوئی اور خاندانی روایات کے مطابق پروٹسٹنٹ عقیدہ کے مطابق مجھے بپتسمہ دیا گیا۔ بچپن میں اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ مجھے چھوٹی چھوٹی دعائیں سکھائی گئیں۔ چرچ میں تو صرف سال میں ایک بار کرسمس کے موقعہ پر ہی جانا ہوتا تھا۔ دوسرے عیسائی تہواروں میں بھی میلے کا رنگ غالب ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں بھی عام جرمن خاندانوں کی طرح مذہبی رجحان کم تھا سکول میں دینیات کے مضمون میں ہمیں عہد نامہ جدید پڑھایا جاتا تھا۔ لیکن وہ میری طبیعت پر کوئی نمایاں اثر نہ کر سکا۔ بائبل کا بغور مطالعہ میں نے قرآن کریم پڑھنے کے بعد کیا ہے۔ مجھے یاد ہے بچپن کی سخت دشوار زندگی کے باعث میں نے خدا اور اس کے عدل و انصاف پر شک کرنا شروع کر دیا تھا۔

ہمارے ہاں سکول کے طالب علم کو ۱۵ سال کی عمر میں قاعدہ کے مطابق دینیات یعنی عیسائی عقائد پڑھائے جاتے ہیں۔ جب میں نے یہ سبق شروع کئے تو عیسائیت کی معتقد ہونے کی بجائے میرے دل میں بغاوت کے جذبات رونما ہونے لگے۔ مسیح علیہ السلام کی ابنیت ان کا احیاء اور ان کا آسمان پر جانا یہ وہ امور تھے جن پر میں یقین نہیں کر سکتی تھی۔ چنانچہ Conformation (یعنی توثیق) کے موقعہ پر جب میرے والدین کو اس بات کا علم ہوا کہ میں Conformation نہیں ہونا چاہتی تو انہیں شدید صدمہ ہوا تاہم میرے انکار کے باوجود یہ رسم ادا کی گئی۔

میں اس بات کے سمجھنے سے قاصر تھی کہ صلیب کا نشان اور ایک مردہ شخص میرے مذہب کا امتیازی نشان کیسے ہو سکتا ہے۔ بیعت میں میں یہ نہ جان سکتی تھی کہ خالق کائنات کی تخلیق کردہ رنگینیوں۔ ان جنگلوں۔ پہاڑوں سمندروں اور صبح و شام کے نظاروں پر بھی اس کی حمد کیسے کروں۔ میں چرچ میں جانے کی نسبت اس وقت خدا کے زیادہ قریب ہوتی جب میں کائنات کا مشاہدہ کرتی۔ یا فن کے شہکاروں کو دیکھتی۔

میرا تعلق کسی مذہب کے ساتھ نہ تھا۔ میں مطمئن نہ تھی۔ بلکہ ایک عظیم خلا محسوس کرتی تھی۔ اس خلا کو پُر کرنے اور خدائے قدوس کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا کی لذت سے آشنا ہونے کی مجھے شدید خواہش تھی اس خواہش نے مجھے کسی مذہب کی تلاش پر آمادہ کیا۔

Albert Schweitzer کی بعض کتابوں کے مطالعہ اور Stoiker کی فلاسفی سے میں عارضی طور پر متاثر ہوئی لیکن یہ کوئی مذہب نہ تھا۔ چنانچہ میں نے پروفیسر Prof Heiler کی کتاب Religionen der Menschheit یعنی "بنی نوع انسان کے مذاہب" خریدی اور تمام بڑے بڑے مذاہب کے قطعات کا مطالعہ کیا۔ عیسائیت کو ترک کرنے کی خواہش آخر کار تیزی کے ساتھ ابھری۔ اس کتاب میں اسلام کے بارے میں پہلی مرتبہ میں نے قرآن کریم کی آیات کو پڑھا۔ اس پر مجھے جرمن زبان میں اسلام کے متعلق لٹریچر کی تلاش کا شوق پیدا ہوا قرآن کریم کی وہ آیات جن کا مجھ پر خاص اثر ہوا اور اسلام کی طرف راہ نمائی کا باعث ہوئیں۔ یہ ہیں۔

وللہ المشرق والمغرب
فاینما تولوا فثم وجہ اللہ
ان اللہ واسع علیم۔
یعلم ما بین ایدیھم
وما خلفھم ولا یحیطون
بشیء من علمہ الا بما
شاء ۔۔

اس کے بعد میں نے جرمن زبان میں ترجمہ قرآن کریم پڑھا Mainz کے شہر میں پہلی مرتبہ عید الاضحیہ کے موقعہ پر یونیورسٹی میں مسلمان طلباء کو نماز عید پڑھتے دیکھا جس سے عیسائیت اور اسلام کی عبادت کا مابہ الامتیاز نمایاں تھا۔ میرے دل میں اب مسلمان بننے کی خواہش پیدا ہوئی۔ اسی دوران میں مجھے فرانکفورٹ میں جماعت احمدیہ کے مشن اور مسجد کے ایڈریس کا علم ہوا۔ میرے خط لکھنے پر وہاں سے فوراً چند کتابچے مجھے بھجوائے گئے جنہیں میں نے بصد شوق پڑھا۔ ان رسالوں میں بعض ان سوالات کا بھی جواب تھا جو میرے دل میں پیدا ہوتے تھے

اس کے بعد میں نے قانونی طور پر عیسائی مذہب سے علیحدگی اختیار کر لی۔ اور نماز روزہ وغیرہ اسلامی ارکان کو سیکھنا شروع کیا۔ ابتدا میں مجھے سخت اضطراب

حقیقی اسلام کو میں نے
جماعت احمدیہ کی مسجد فرانکفورٹ
میں پایا۔ اس کے لئے میں
جماعت احمدیہ کی ممنون ہوں
اسلام میں میں نے اپنے
اندر خدا کی رحمت کے نزول
کو محسوس کیا۔
(جمیلہ کوپ من)

تھا۔ کیونکہ مجھے ہر وہ بات سیکھنی پڑی جو ایک مسلمان بچپن میں لاشعوری طور پر ہی ماحول سے سیکھ لیتا ہے۔ لیکن بعد میں یہ دقت جاتی رہی۔

حقیقی اسلام کو میں نے جماعت احمدیہ فرانکفورٹ میں پایا۔ اس کے لئے میں جماعت احمدیہ کی ممنون ہوں۔ اسلام میں میں نے اپنے اندر خدا کی رحمت کے نزول کو محسوس کیا۔ میں نے نماز پڑھنا سیکھی۔ اور رمضان کے روزوں میں میں نے قرب الٰہی کو محسوس کیا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تصنیف چالیس جواہر پارے کا انگریزی سے جرمن زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پُر حکمت اقوال کا بغور مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا۔ یہ ایک لمبا راستہ تھا۔ یہ ایک پُر مشقت تلاش تھی۔ لیکن الحمد للہ کہ اس کا بدلہ حقیقی خوشی ہے۔

میں سب غلطی خوردہ اور مضطرب روحوں کو پکارتی ہوں کہ صحیح راستہ یہی ہے۔ میں دن میں پانچ مرتبہ دعا کر سکتی ہوں۔ اے میرے حقیقی خدا میں تیرا شکر بجا لاتی ہوں کہ تُو نے مجھے اپنا راستہ دکھایا۔ میں تیرے خادم حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بھی شکر گزار ہوں کہ جن کی جماعت کے بغیر ہمارے لئے یہ ممکن نہ تھا کہ ہم یہاں جرمنی میں مسجدیں دیکھ سکتے یا کسی ایسے شخص کو پا سکتے جو ہمیں حقیقی اسلام کی طرف راہنمائی کرتا۔ میں خدائے رحمٰن کے اس احسان پر اور اس کی دیگر نعمتوں پر شکر بجا لاتی ہوں

میں دعا کرتی ہوں اے خدا مجھے ہر طرح کی گندگی کو دور فرما اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخش۔ اے خدا مجھے اور تمام مخلوق کو توفیق بخش کہ ہم تیری خدمت کر سکیں اور تیری حمد کے ترانے گا سکیں۔ ہم خدا کے ہی ہیں اور اسی کی طرف ہمارا لوٹنا ہے ہر حمد کے لائق خدا ہی ہے۔ آمین

ایک افریقن مرحوم مبلغ کا ذکرِ خیر

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ افریقہ و حال مبلغ سنگاپور)

خاکسار کو الفضل میں عزیز مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری کے ایک نوٹ سے معلوم ہؤا کہ سیرالیون کے ایک نہایت ہی مخلص اور سلسلہ کے فدائی لوکل مبلغ محترم پاسوری باہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم پاسوری باہ صاحب تقریباً ۲۶ سال میرے رفیق کار رہے۔ آپ نہایت جاں نثار سلسلہ کے ہر طرح سے وفادار مبلغین سے محبت کرنے والے اور بڑے محنتی مجاہدِ اسلام تھے۔ آپ کی ایک نمایاں خوبی یہ تھی کہ آپ باوجود کافی عمر اور بوڑھے ہونے کے تبلیغی میدان میں جوانوں کی سی ہمت سے کام کرتے تھے اور تبلیغی دوروں میں پیدل چلنے میں اکثر مبلغین سے سبقت لے جاتے تھے جیسا بھی پروگرام آپ کے لئے بنایا گیا آپ بلا تامل اور بلا حیل و حجت اس پر بخوشی عمل کرتے تھے۔

آپ چونکہ سیرالیون کے ٹمنی اندرونی علاقہ سے اچھی طرح واقف تھے اس لئے وہاں مشن کے ابتدائی سالوں میں آپ نے محترم مولانا نذیر احمد علی صاحب مرحوم اور خاکسار کی ایسے گھنے جنگلی علاقوں میں رہنمائی کی جہاں پر ان دنوں پھرنا جان جوکھوں کا کام تھا۔

مرحوم اپنی خوش طبعی اور ہنس مکھ طبیعت کی وجہ سے احمدیوں اور غیر احمدیوں میں یکساں طور پر مقبول تھے۔ آپ مجھ سے بلکہ محترم مولانا علی صاحب مرحوم سے بھی عمر میں بڑے ہونے کے باوجود اچھے مضبوط جسم کے مالک اور باہمت انسان تھے۔

۱۹۴۲ء اور ۱۹۴۳ء میں ہمارے سابق سیرالیون کے اندرونی غیر متمدن علاقوں میں دورے کرتے ہوئے ہمارے انکار کے باوجود کئی مرتبہ وہ باصرار محترم مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم کو اور مجھے بڑی آسانی سے اپنی کمر پر اُٹھا کر لمبی لمبی دلدلیں اور گندے پانی عبور کروایا کرتے تھے۔ آجکل انہیں علاقوں میں خدا کے فضل سے مخلص جماعتیں قائم ہیں اور مبلغین کرام کاروں میں سفر کرتے ہیں۔ فالحمد للہ تعالیٰ۔

آپکی زندگی کا ایک اہم واقعہ

تبلیغی لحاظ سے میرے خیال میں آپ کی زندگی کا سب سے اہم واقعہ جسے خود سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے متعدد مرتبہ اپنے خطبات میں بیان فرمایا ہے یہ ہے کہ سیرالیون کے ایک نہایت متعصب غیر احمدی چیف آپ کے ذریعہ بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ وہ چیف مسمی محترم قاسم کامانڈا صاحب باوجود مسلمان کہلانے کے مشرکانہ رسوم اور تعویذ ٹونے وغیرہ پر بہت اعتقاد رکھتے تھے۔ ان کے پاس جب بھی خاکسار یا دیگر پاکستانی مبلغین تبلیغ کے لئے گئے وہ ہماری باتیں سن تو لیتے مگر نہایت بے پرواہی سے رد کر دیتے بلکہ بعض دفعہ وہ اپنے قصبہ کے آگے بہنے والے دریا کی طرف اشارہ کر کے کہہ دیا کرتے تھے کہ میں اس وقت احمدی ہو جاؤں گا جب یہ دریا اُلٹا بہنا شروع کر دے گا یعنی نہ یہ دریا اُلٹا بہہ سکتا ہے اور نہ میں احمدیہ جماعت میں داخل ہو سکتا ہوں۔

آخر کار محترم پاسوری باہ مرحوم کو کچھ عرصہ کے لئے چیف قاسم صاحب کے گاؤں اور ارد گرد کے علاقہ میں تبلیغ کے لئے بھیجا گیا انہوں نے چیف صاحب کے پاس ٹھہر کر وہاں خوب تبلیغ کی۔ ان کی تبلیغ اور نیک نمونہ کا چیف قاسم پر ایسا اچھا اثر ہؤا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا دل سچائی کے لئے کھول دیا اور انہوں نے پاسوری باہ کے ذریعہ ایک روز نہ صرف بیعت کر لی بلکہ اسی روز قصبہ کے تمام سرکردہ لوگوں کو اکٹھا کر کے ان کے سامنے اپنے احمدی ہونے کا اعلان بھی کیا۔ اور سابقہ مشرکانہ رسوم و اعتقادات سے متعلقہ تعویذ اور ہڈیاں وغیرہ سب جمع کر کے سب کے سامنے جلا دیں۔ اور راکھ دریا میں پھینک دی۔ اور اعلان کر دیا کہ آج سے میں حقیقی اور موحد احمدی مسلمان ہو گیا ہوں اور احمدی لوگ واقعی اُلٹا دریا بہانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اب وہاں بفضلہ تعالیٰ اچھی خاصی مخلص جماعت بھی قائم ہے۔

اس کے بعد سالہا سال تک پاسوری باہ مرحوم اسی علاقہ میں مبلغ اور امام متعین رہے اور چیف قاسم صاحب کو وہ ایسے پسند آئے کہ انہوں نے پھر اپنی ایک پندرہ سالہ لڑکی کا نکاح بھی پاسوری باہ مرحوم سے کر دیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور آپ کی روح پر اپنا خاص فضل نازل کرے اور قرب عطا کرے آمین۔

خاکسار

محمد صدیق امرتسری

از سنگاپور

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض و غایت

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں)

”یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ ایک سال کے بعد پھر ہمیں اپنے مرکز میں جمع ہونے اور اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی عقیدت اور اخلاص کا تحفہ پیش کرنے کی توفیق ملی ہے۔“

دینِ اسلام کی خاطر قربانی کے عہد کا اعادہ

”آج تم یہاں پر اس لئے جمع ہوئے ہو تا اپنی قربانی کی یاد تازہ کرو اور اپنے ربّ کے حضور یہ عرض کر سکو کہ اے ہمارے ربّ بے شک جب ہم نے اسلام کی حفاظت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کی خدمت کرنے کا وعدہ کیا تھا اس وقت ہمیں اس وعدے کی اہمیت و عظمت کا کما حقہٗ احساس نہ تھا لیکن آج بھی جبکہ اس کی اہمیت واضح ہوتی جا رہی ہے اور ہماری ذمہ داریاں بڑھتی جا رہی ہیں ہم اپنے وعدے پر قائم ہیں اور تیرے دین کی عظمت قائم کرنے کی خاطر ہم ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آج تم اس لئے یہاں جمع ہوئے ہو کہ خدا تعالیٰ تمہیں دیکھ کر کہے اے میرے کمزور بندو پہلے بیشک تم اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ نہ تھے لیکن چونکہ تم آج بھی جبکہ تمہاری ذمہ داریاں اور تمہارے بوجھ تم پر واضح ہوتے جا رہے ہیں اپنے وعدے پر قائم ہو اس لئے میں بھی اپنے عہد کو پورا کروں گا تمہاری حفاظت کروں گا اور تم کو وہ کچھ دوں گا جس کا میں نے تم سے وعدہ کیا تھا۔“

یہ ایام یادِ الٰہی میں گزارو اور اسلام کی ترقی کے لئے دعائیں کرو

”پس یہ ایام یادِ الٰہی میں گزارو خشوع و خضوع سے دعائیں کرو تم کوئی دنیوی جماعت نہیں ہو تم اس لئے یہاں جمع نہیں ہوئے کہ زمینی اموال یا سیاست میں حصہ لینا چاہتے ہو بلکہ تم محض اس لئے یہاں آئے ہو کہ تم مل کر اپنے ربّ کے حضور یہ دعا کر سکو کہ اے ہمارے ربّ تو ہماری مدد فرما۔ تو نہ صرف ہمیں اپنی موت تک بلکہ ہماری موت کے بعد ہماری اولادوں کو اور پھر آگے ان کی اولادوں کو بھی اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرما حتّٰی کہ قربانی کا ایک لامتناہی سلسلہ ہمارے خاندانوں میں جاری رہے۔ اے ہمارے خدا تو ہمیں اپنے عہد کو پورا کرنے اور ہمیں اپنی آنکھوں سے اسلام کی ترقی کا زمانہ دیکھنے کی توفیق عطا فرما۔“

(بحوالہ الفضل ۳۱۔ دسمبر ۱۹۵۷ء)

مرسلہ:۔ وکیل المال اوّل تحریک جدید)

محترمہ عنایت بیگم صاحبہ کی وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

میری بھاوج محترمہ عنایت بیگم صاحبہ (بیگم مولوی محمد عیسیٰ صاحب بھاگلپوری مرحوم) کوئٹہ میں بتاریخ ۳۔ نومبر بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کا جنازہ ۵/۶ نومبر کی درمیانی شب کو ربوہ لایا اور بتاریخ ۶۔ نومبر بعد نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مولانا موصوف نے دعا کرائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے بھی ازراہ نوازش مقبرہ میں تشریف لا کر دعا فرمائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مکرم حکیم غلام غوث صاحب مرحوم امرتسری کی صاحبزادی اور مولوی اختر علی صاحب بھاگلپوری کی بہو تھیں۔

جملہ احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا فرماویں۔

(محمد اسمٰعیل میجر ریٹائرڈ ۲۱۔ ڈی۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

فہرست قافلہ قادیان سنہ ۱۹۶۴ء

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشان ربوہ

ذیل میں ان بھائیوں اور بہنوں اور بچوں کی اسم وار فہرست درج کی جاتی ہے۔ جو اس سال قافلہ میں شمولیت کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ ان سب افراد کو ویزا فارم اور مطبوعہ چٹھی بابت منظوری وہدایات انفرادی طور پر بھجوادی گئی ہیں۔ اُمید ہے کہ انہوں نے اپنے پاسپورٹ اور ویزا فارم حسب ہدایت مکمل کرکے سید محمود احمد صاحب ۱۵-۱۴ ملکانی محل فریر روڈ کراچی نمبر ۱ کے پتہ پر رجسٹری کرکے بھجوا دیئے ہوں گے اور اسی طرح امید ہے کہ سرکاری ملازمین نے حسب ہدایت افسران مجاز سے قادیان جانے کا تحریری اجازت نامہ بھی حاصل کر لیا ہو گا۔

قافلہ انشاء اللہ لاہور سے ۱۷ دسمبر ۶۴ء کو بذریعہ ریل روانہ ہو گا۔

اہلِ قافلہ کے قیام کا انتظام جودھامل بلڈنگ متصل رتن باغ میں کیا گیا ہے۔ البتہ جن دوستوں کے لاہور میں قیام کا پرائیویٹ انتظام موجود ہے۔ وہ اپنی پرائیویٹ قیام گاہوں میں ٹھہر سکتے ہیں۔ مگر یہ ضروری ہو گا کہ وہ میرے دفتر کے عملہ کو جو اُن دنوں جودھامل بلڈنگ میں ہو گا۔ اپنی حاضری ۶۴-۱۲-۱۶ کی شام تک ضرور نوٹ کرادیں اور ضروری ہدایات حاصل کر لیں۔

پاسپورٹ اور ویزے اہل قافلہ کو کراچی سے موصول ہونے پر میرے دفتر کے ذریعہ لاہور مل جائیں گے۔ اپنے ہاں وہ انتظار نہ کریں۔

اگر آخری وقت کسی مجبوری کی وجہ سے فہرست میں کوئی تبدیلی کرنی پڑی تو اس کا میرے دفتر کو اختیار ہو گا۔ چونکہ یہ دینی سفر ہے۔ اس لئے دعا کرکے گھر سے نکلیں اور سفر کے تقدس کو جاتے ہوئے اور آتے ہوئے پوری طرح قائم رکھیں۔ اور کوئی قابلِ اعتراض چیز ساتھ نہ رکھیں۔

اس قافلہ کے امیر چوہدری اسد اللہ خانصاحب بار ایٹ لاء ۳۲ ایلگن روڈ لاہور چھاؤنی اور نائب امیر ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب ہوں گے۔ ان کی پوری طرح فرمانبرداری کریں۔

(مرزا ناصر احمد)
ناظر خدمت درویشان

۱ - چوہدری اسد اللہ خان صاحب ۳۲ - ایلگن روڈ - لاہور چھاؤنی۔
۲ - محمد علی صاحب فیضی ستورہ کوٹھی گلبرگ۔ لاہور
۳ - چوہدری عبد الحمید صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور
۴ - چوہدری فتح محمد صاحب محمد نگر میو روڈ لاہور
۵ - ″ مقبول احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجنیئر شیخوپورہ
۶ - خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب فیروزپور روڈ - ماڈل ٹاؤن - لاہور۔
۷ - مسعودہ اختر پاشا صاحبہ فیروزپور روڈ ماڈل ٹاؤن - لاہور
۸ - ملک عبد الحمید صاحب عارف گڑھی شاہو لاہور
۹ - مقبول بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عبد الحمید صاحب عارف - لاہور
۱۰ - صلاح الدین صاحب بٹ سلطان پورہ - لاہور
۱۱ - محمد یوسف صاحب ملکے کلاں ضلع سیالکوٹ
۱۲ - محمد اسلم صاحب ولد غلام نبی صاحب - لاہور
۱۳ - زینب بی بی صاحبہ اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب غلہ منڈی - ربوہ
۱۴ - بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی نسیر الدین احمد صاحب ربوہ
۱۵ - ظہیرہ بی بی صاحبہ بنت مولوی نسیر الدین احمد صاحب ربوہ
۱۶ - طاہرہ بنت مولوی منیر الدین احمد صاحب ربوہ
۱۷ - راجن بی بی صاحبہ اہلیہ فیروز دین صاحب پال ربوہ
۱۸ - مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب جالندھری ربوہ
۱۹ - چوہدری نور احمد صاحب گوالمنڈی - لاہور
۲۰ - عبد الرحمن صاحب بیگم پورہ - لاہور۔
۲۱ - ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب ڈینٹل کالج لاہور۔
۲۲ - ″ احمد علی صاحب - اعظم مارکیٹ لاہور
۲۳ - تاجور سلطانہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر احمد علی صاحب
۲۴ - سید عبد الغفور صاحب فلیمنگ روڈ لاہور
۲۵ - سعیدہ بیگم اہلیہ ″ ″ ″
۲۶ - محمد ابراہیم صاحب قندھاری بازار کوئٹہ
۲۷ - ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ ″ ″ ″
۲۸ - محمد اسحٰق صاحب ابن ″ ″ ″
۲۹ - محمد اسمٰعیل صاحب ٹیلر ماسٹر ″
۳۰ - محمد اقبال صاحب ولد شیخ عبد الاحد صاحب کوئٹہ
۳۱ - فضل احمد صاحب ولد جمال دین صاحب ″
۳۲ - عبد السلام صاحب ولد فضل احمد صاحب ″
۳۳ - خلیفہ عبد الرحمن صاحب لکڑ منڈی روڈ ″
۳۴ - خلیفہ جمیل احمد صاحب ″ ″
۳۵ - فاطمہ بیگم اہلیہ خلیفہ عبد الرحیم صاحب سیالکوٹ
۳۶ - کوثر صاحبہ اہلیہ خلیفہ عبد العزیز صاحب ″ شہر
۳۷ - بابو فضل دین صاحب پنشنر ہائیکورٹ ″
۳۸ - حسن بی بی صاحبہ اہلیہ بابو فضل دین صاحب پنشنر ہائیکورٹ سیالکوٹ شہر۔
۳۹ - عبد الوہاب صاحب جناح روڈ۔ کوئٹہ
۴۰ - شیخ بشیر احمد صاحب انارکلی - لاہور
۴۱ - چوہدری عصمت اللہ صاحب ایڈووکیٹ لاہور
۴۲ - ″ ناصر احمد صاحب قلعہ گوجر سنگھ لاہور
۴۳ - ″ نور الدین احمد صاحب وحدت روڈ لاہور
۴۴ - ″ رشیدہ تسنیم صاحبہ اہلیہ ″ ″ ″
۴۵ - ″ سہیل احمد صاحب ابن ″ ″
۴۶ - شمیم بیگم صاحبہ بنت چوہدری عبد العزیز صاحب اوکاڑہ
۴۷ - ادریس احمد صاحب ابن چوہدری عبد العزیز صاحب اوکاڑہ
۴۸ - عبد العزیز خانصاحب وچھو والی - لاہور
۴۹ - عبد السمیع صاحب ابن ″
۵۰ - نسرین اختر صاحبہ بنت ″ ″
۵۱ - اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد خورشید صاحب لاہور - چھاؤنی
۵۲ - حکیم حفیظ الرحمن صاحب - راوی روڈ لاہور
۵۳ - حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ″ ″
۵۴ - ولی الرحمن صاحب ابن ″ ″
۵۵ - حکیم سراج دین احمد صاحب بھاٹی گیٹ ″
۵۶ - برکت بی بی صاحبہ اہلیہ ″ ″
۵۷ - بشیر احمد صاحب کرشن نگر ″
۵۸ - بشیر الدین احمد صاحب بیرون دہلی دروازہ لاہور
۵۹ - منور احمد صاحب ولد میاں نذیر محمد صاحب بیرون دہلی دروازہ - لاہور
۶۰ - نیک محمد صاحب - مصری شاہ لاہور
۶۱ - شیخ مبارک احمد صاحب سیکشن آفیسر - لاہور
۶۲ - قریشی محمود احمد صاحب نسبت روڈ لاہور
۶۳ - امۃ الرحمن صاحبہ طاہرہ اہلیہ ″ ″ ″
۶۴ - حامد محمود ابن ″ ″ ″ ″
۶۵ - تبصرہ محمود بنت ″ ″ ″ ″
۶۶ - عبد الغفور صاحب کرشن نگر ″
۶۷ - خالدہ ادیب صاحبہ ربوہ
۶۸ - سید حلیم احمد صاحب چک ۶ ٹی-۱۱-ایل ضلع منٹگمری
۶۹ - فقیر اللہ صاحب ملک فرید ٹاؤن ″
۷۰ - ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب ″
۷۱ - امۃ الحفیظ صاحبہ فرحت اہلیہ ″ ″
۷۲ - چوہدری فرزند علی صاحب چک ۱۲ ٹی-۱۱-ایل ضلع ″
۷۳ - محمد داؤد احمد صاحب ابن ″ ″
۷۴ - مشتاق احمد صاحب وزیر آباد
۷۵ - منیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ″
۷۶ - ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب محلہ وزیر آباد
۷۷ - اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ ملک نذیر احمد صاحب ″
۷۸ - شیخ مظفر علی صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
۷۹ - ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ″ ″
۸۰ - محمد محمود خانصاحب سلونڈی ″
۸۱ - ڈاکٹر عمر دین صاحب لاہور
۸۲ - ڈاکٹر قریشی محمد عبد اللہ صاحب چنیوٹ۔
۸۳ - جمیلہ خانم صاحبہ اہلیہ ″ ″
۸۴ - طاہر احمد صاحب ابن ″ ″
۸۵ - حافظ عزیز احمد صاحب ″
۸۶ - مفتی محمد عمر صاحب کچہری روڈ ″
۸۷ - مبشر احمد صاحب محلہ گڑھا ″
۸۸ - میاں عبد الرحمن صاحب ″
۸۹ - مریم بی بی صاحبہ اہلیہ ″ ″
۹۰ - عبد الرحیم صاحب کچہری بازار چنیوٹ گوجرانوالہ
۹۱ - خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ ″ ″
۹۲ - عبد الحمید صاحب ابن ″ ″
۹۳ - عبد الحلیم صاحب صابر ″
۹۴ - امۃ الوہاب صاحبہ اہلیہ غلام محمد صاحب چنیوٹ
۹۵ - امۃ الرشید صاحبہ بنت ″ ″ ″
۹۶ - امۃ النصیر صاحبہ ″ ″ ″ ″
۹۷ - جان سلطان بی بی صاحبہ اہلیہ عبد الکریم صاحب چنیوٹ
۹۸ - عبد المالک صاحب ابن ″ ″ ″ ″
۹۹ - غلام مرتضیٰ صاحب محلہ گڑھا چنیوٹ
۱۰۰ - ثریا ملک صاحبہ اہلیہ ″ ″
۱۰۱ - بابو اسلام الدین صاحب لالہ موسیٰ
۱۰۲ - آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ ″ ″
۱۰۳ - افتخار احمد صاحب ابن ″ ″
۱۰۴ - سجاد احمد صاحب ″ ″
۱۰۵ - مہر اللہ دتہ صاحب لائل پور
۱۰۶ - حسینہ بیگم صاحبہ اہلیہ ″
۱۰۷ - احمد دین صاحب خانیوال - ضلع ملتان۔
۱۰۸ - حکیم اللہ دتہ صاحب جراح - خانیوال ضلع ملتان
۱۰۹ - افتخار احمد صاحب خضدار - قلات ڈویژن
۱۱۰ - چوہدری رشید احمد صاحب چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ
۱۱۱ - حکیم مرغوب اللہ صاحب ″
۱۱۲ - حکیم ظفر الدین احمد صاحب ″
۱۱۳ - فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ″ ″
۱۱۴ - قیصرہ صاحبہ بنت ″ ″
۱۱۵ - عبد الرشید صاحب کھوکھر پیپلز کالونی لائلپور
۱۱۶ - چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ
۱۱۷ - محمد اصغر صاحب قمر - ربوہ
۱۱۸ - چوہدری محمد ابراہیم صاحب ونیس ربوہ
۱۱۹ - محمد سلیمان صاحب ربوہ
۱۲۰ - چوہدری محمد رفیع صاحب ناصر گولبازار ربوہ
۱۲۱ - صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب ربوہ
۱۲۲ - صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ ″
۱۲۳ - سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی۔ ربوہ
۱۲۴ - امۃ القدیر صاحبہ بنت چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی۔ ربوہ
۱۲۵ - برکت بی بی صاحبہ اہلیہ نور محمد صاحب - ربوہ
۱۲۶ - سید کمال یوسف صاحب ربوہ۔

۱۲۷ - مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی - ربوہ
۱۲۸ - سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب - ربوہ
۱۲۹ - حکیم فضل الٰہی صاحب ربوہ
۱۳۰ - چوہدری رشید احمد صاحب ولد چوہدری محمد حسین صاحب ربوہ -
۱۳۱ - بشارت اللہ صاحب ربوہ
۱۳۲ - مختار بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃
۱۳۳ - حمید اللہ صاحب ابن 〃 〃
۱۳۴ - چوہدری غلام رسول صاحب ولد شیر محمد صاحب ربوہ
۱۳۵ - میاں عبدالرحیم احمد صاحب ربوہ
۱۳۶ - صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ ربوہ
۱۳۷ - ظہیر الدین احمد ابن 〃 〃
۱۳۸ - امۃ الحیٔ بنت 〃 〃
۱۳۹ - امۃ البصیر صاحبہ بنت 〃 〃
۱۴۰ - صاحبزادی امۃ النور بیگم صاحبہ 〃
۱۴۱ - صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ربوہ
۱۴۲ - 〃 فرید احمد صاحب 〃
۱۴۳ - مولوی محمد الدین صاحب دارالرحمت غربی 〃
۱۴۴ - برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مہتاب دین صاحب ربوہ
۱۴۵ - محمود احمد صاحب ولد مولوی محمد الدین صاحب جہلم
۱۴۶ - زبیدہ خاتون اہلیہ محمود احمد صاحب جہلم -
۱۴۷ - نوید محمود بنت 〃 〃 〃
۱۴۸ - وحیدہ قمر 〃 〃 〃 〃
۱۴۹ - وحید احمد منظور ابن 〃 〃 〃
۱۵۰ - مرزا عبدالرشید صاحب دارالیمن ربوہ
۱۵۱ - مولوی نور احمد صاحب فاضل ربوہ
۱۵۲ - خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد فضلداد صاحب ربوہ -
۱۵۳ - مہتاب بی صاحبہ اہلیہ مستری علم دین صاحب ربوہ
۱۵۴ - نور احمد صاحب دفتری خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۱۵۵ - مولوی محمد صدیق صاحب لائبریرین خلافت لائبریری - ربوہ
۱۵۶ - نعیم احمد صاحب طیب ابن مولوی محمد صدیق صاحب ربوہ -
۱۵۷ - نعیمہ صاحبہ بنت مولوی محمد صدیق صاحب ربوہ
۱۵۸ - سلیمہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃 〃
۱۵۹ - صادق محمد صاحب ولد مولوی صالح محمد صاحب زاہ کینٹ
۱۶۰ - مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی - ربوہ
۱۶۱ - صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ربوہ
۱۶۲ - سیدہ فریدہ صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب - ربوہ -
۱۶۳ - حاجی محمد فاضل صاحب ربوہ
۱۶۴ - منشی عبدالحق صاحب کاتب ربوہ -
۱۶۵ - مرزا محمد یوسف صاحب بدوملہی (سیالکوٹ)
۱۶۶ - محمدی بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ فضل احمد صاحب ربوہ
۱۶۷ - زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اسلم صاحب 〃
۱۶۸ - مبارک احمد ابن چوہدری محمد اسلم صاحب ربوہ
۱۶۹ - مبارکہ بیگم بنت 〃 〃 〃
۱۷۰ - سارہ بیگم اہلیہ شیخ محمد عبداللہ صاحب 〃
۱۷۱ - مبارکہ پروین صاحبہ بنت 〃 〃 〃
۱۷۲ - چوہدری غلام رسول صاحب ٹیچر ہائی سکول ربوہ
۱۷۳ - سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃 〃 〃 〃
۱۷۴ - مجید احمد صاحب ابن 〃 〃 〃
۱۷۵ - عبدالمجید ولد مستری عبدالغفور صاحب ربوہ
۱۷۶ - رسول بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالمجید صاحب ربوہ
۱۷۷ - ناصر احمد صاحب ابن 〃 〃 〃
۱۷۸ - محمود احمد صاحب ابن 〃 〃
۱۷۹ - مولوی محمد نواز صاحب مومن دفتر الفضل 〃
۱۸۰ - امۃ الرحمٰن صاحبہ طیبہ اہلیہ 〃 〃
۱۸۱ - عبدالستار خاں صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا
۱۸۲ - عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالجبار خاں صاحب سرگودہا
۱۸۳ - نوابزادہ محمد امین خاں صاحب بنوں
۱۸۴ - گلزار احمد صاحب ابن ڈاکٹر مبارک احمد صاحب پشاور
۱۸۵ - مرزا حمید احمد صاحب پشاور
۱۸۶ - حشمت بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالمجید صاحب پشاور
۱۸۷ - ہاجرہ بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر مبارک احمد صاحب پشاور
۱۸۸ - منور احمد صاحب ابن سیٹھ محمد صدیق صاحب ربوہ
۱۸۹ - غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ 〃 〃 〃
۱۹۰ - بشریٰ صاحبہ بنت 〃 〃 〃
۱۹۱ - شریف احمد صاحب ڈھیرڈی - کنڈی (سندھ)
۱۹۲ - نصیرہ بنت شریف احمد صاحب ڈھیرڈی (〃)
۱۹۳ - حاجی قمر الدین صاحب قمر آباد (سندھ)
۱۹۴ - محمد صادق صاحب احمد آباد (〃)
۱۹۵ - بنیامین صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ -
۱۹۶ - عبدالرحیم صاحب گوجرانوالہ -
۱۹۷ - محمد عیسیٰ صاحب راجہ جنگ - لاہور -
۱۹۸ - سردار بشیر احمد صاحب حافظ آباد -
۱۹۹ - چوہدری علی اکبر صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ
۲۰۰ - عزیزہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام غوث صاحب ربوہ -

نیروبی ہاؤس

میں

تشریف آوری

یعنی کہ

آپکا اقتصادی فائدہ

"پینز کیور"

(PAIN'S CURE)

جوڑوں کی دردوں نیز اعصابی دردوں کا حیرت انگیز علاج صرف چار کیپسول ہیں۔ پہلے کیپسول سے ہی آرام شروع ہو جاتا ہے۔ قیمت کیپسول ۱/ ۲/ ۳/ اور ۴/ مبلغ ایک دو تین اور چار روپے علی الترتیب مکمل کورس -/۹
لاہور کیور ریوسنٹر - ٹائم اینڈ ٹائیڈ کمرشل بلڈنگ دی مال
ربوہ کیور ریوسنٹر - ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار

اشاعت اسلام کیلئے احمدی بہنوں کا قابل قدر اخلاص

جماعت کے مرد طبقہ کیلئے لمحہ فکریہ

امام جماعت احمدیہ کیطرف سے تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جب کبھی کوئی تحریک جاری ہوتی ہے اس میں جماعت کی خواتین نے نہایت ہی قابل قدر اخلاص کا مظاہرہ کیا ہے چنانچہ جماعت کے مرد طبقہ کے اندیاد ایمان وعمل کے لئے نیز دیگر بہنوں کی تحریص و ترغیب کیلئے ذیل میں چند نمونے درج کئے جاتے ہیں۔

۱ - مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مقامی ربوہ مطلع فرماتی ہیں کہ ربوہ کی ایک بہن مکرمہ رسول بی بی صاحبہ والدہ محمد اکرم محنت مزدوری کرتی ہیں حتیٰ کہ پتھر کوٹنے کا کام بھی کرتی ہیں اور اس مزدوری سے چندہ تحریک جدید ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے -/۶۰ روپیہ ادا کر دیا ہے مزید -/۶۰ ، -/۷۰ روپے کی ادائیگی کا بھی ارادہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہماری اس بہن کے قابل قدر اخلاص کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے انہیں دینی و دنیوی نعمتوں سے متمتع فرمائے۔

۲ - مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ شہر تحریر فرماتی ہیں۔

"مجھے یہ تحریک پیدا ہوئی ہے کہ میں اپنے والدین مرحومین کی طرف سے اس چندہ (تحریک جدید) کو جاری کروں اسلئے آپ مہربانی فرما کر مجھے پچھلا تمام ریکارڈ بھیج دیں ...... اس وقت میں نے -/۲۰۰ رقم ان کے لئے علیحدہ جمع کرکے رکھدی ہے۔"

مکرمہ خود بھی تحریک جدید کے لئے -/۵۰ روپے پیش کر رہی ہے۔ اب والدین مرحومین کی طرف سے حصہ دیکر هل جزاء الاحسان الا الاحسان کی مثال قائم فرما رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

۳ - دفتر کی طرف سے ایک بہن مکرمہ صغیرہ اسلم صاحبہ بیگم مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ورک لاہور کو ان کی ایک خوشی کے موقع پر چندہ مساجد بیرون میں حصہ لینے کی دعوت دی گئی چنانچہ باوجودیکہ مکرمہ -/۲۰۰ روپیہ ادا فرما چکی تھیں دفتر ھذا کی درخواست پر مزید -/۱۵۰ روپیہ ارسال فرما دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

جملہ قارئین کرام سے ان بہنوں کیلئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں دینی اور دنیوی نعمتوں سے مالا مال رکھے۔ آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ایوارڈ برائے پوسٹ گریجوایٹ تعلیم یو۔ ایس۔ اے

راؤنڈ ٹرپ ٹرانسپورٹیشن - آغاز تعلیم ستمبر ۶۵ء فیلڈس: ہیومنیٹیز - ڈپلومیسی - بزنس ایڈمنسٹریشن ۔۔۔ ۱) بیالوجیکل اینڈ فزیکل سائنسز ایجوکیشن - سوشل سائنسز - ہیومنیٹیز - ڈپلومیسی - ڈینٹسٹری - انجنیرنگ - لائبریرین۔

شرائط: ایم اے یا متعلقہ پروفیشن کی سب سے بڑی ڈگری (فرسٹ یا سیکنڈ کلاس) عمر ۳۵ سال ٹیچنگ پروفیشن کو ترجیح - مزید تفصیلات یونائیٹڈ سٹیٹس ایجوکیشنل فاؤنڈیشن ان پاکستان ۸۳ - ای آئی لائنیز صدر کراچی - درخواستیں ۵ ۔۔ ۶۵ء تک

(ناظر تعلیم)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

مینجر الفضل ربوہ

سے خط و کتابت کیا کریں۔

(مینجر)

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں ..." (ارشادِ گرامی حضرت مسیح موعودؑ)

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ربوہ تشریف لانے و واپسی کیلئے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

(۲۶- دمال- لاہور)

نے

احباب کی سہولت و آرام کے لئے خاص انتظامات کئے ہیں

فل وایڈوانس بکنگ کیلئے	لاہور	سرگودھا	لائل پور	جوہر آباد
گوجرانوالہ (جنرل بس سٹینڈ)	بادامی باغ فون ۶۴۳۳۷	جنرل بس سٹینڈ فون ۲۴۳۵	جنرل بس سٹینڈ فون ۴۷۰۹	جنرل بس سٹینڈ فون ۵۸

دیگر مقامات پر ہمارے نزدیکی سٹینڈ انچارج سے رجوع فرماویں۔ (مینجر)

تاریخ احمدیت (حصہ پنجم)

خلافت ثانیہ کے عہد مبارک کے اصلاحی اور تنظیمی کارناموں کی تفصیل نایاب غیر مطبوعہ تصاویر کا مرقع اور نادر دستاویزات کا ایمان افروز مجموعہ۔ قیمت صرف ساڑھے آٹھ روپے (ادارۃ المصنفین۔ ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز و صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان سیکرٹریان صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز — ربوہ۔

مثل ۱۷۵۳۸

میں مرزا سعید احمد ولد مرزا صالح علی صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ڈرگ روڈ ڈاکخانہ خاص ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰-۸-۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت -/۲۶۵ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی- ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی وصیت تاریخ منظوری سے جاری فرمائی جائے

العبد- مرزا سعید احمد بقلم خود ۱-۹-۶۴ ڈرگ روڈ

گواہ شد محمد خلیق عالم فاروقی نائب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد۔ منشی محمد حسین سیکرٹری وصایا ڈرگ روڈ کراچی

مکان ۲/۹۳ ڈرگ روڈ بازار

مثل ۱۷۳۹۸

میں نصر اللہ خان ناصر ولد مہر اللہ دتہ صاحب مرحوم قوم بھٹالہ ارائیں پیشہ تعلیم (جامعہ احمدیہ) عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دار البرکات ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۶-۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی منقولہ جائیداد یا غیر منقولہ جائیداد نہیں جامعہ احمدیہ کی طرف سے مبلغ -/۳۵ روپے ماہانہ تعلیمی وظیفہ ملتا ہے میں نے اس میں سے مبلغ -/۱۰ روپے اپنا جیب خرچ مختص کیا ہوا ہے باقی تعلیمی ضروریات پر خرچ ہوتا ہے۔ میں اپنے اسی جیب خرچ پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ علاوہ ازیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد۔ نصر اللہ خان ناصر جامعہ احمدیہ ساکن محلہ دار البرکات ربوہ گواہ شد۔ نور الحق تنویر پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد۔ محمد اعظم چوہدری بی ایس سی ایم ایڈ ہیڈ ٹیچر ہائی سکول ربوہ

حب اٹھرا

حب کی تعریف کی ضرورت نہیں پورے چودہ روپے

شیزولے

عورتوں کی بے شمار تکالیف کی دوا چار روپے

شہزین

مرض اٹھرا کی معتدل پڑیاں فی ڈبہ تین روپے

نرینہ اولاد

سو فیصدی مجرب دوا۔ نو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

وقف جدید کے نظام کے تحت خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کرنے کی تحریک پہلے بھی الفضل میں شائع ہوتی رہی ہے اور خدا تعالےٰ کے فضل سے کچھ مخلصین فوراً لبیک کہہ کر کلاس میں شامل بھی ہو چکے ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ مخلصین جماعت سے ایک دفعہ پھر گزارش ہے کہ ضرورت چونکہ ابھی بہت زیادہ ہے اور کام نہایت اہم۔ اس لئے اللہ تعالےٰ پر توکل کرتے ہوئے خدمت دین کے لئے آگے آکر اس دور کے انصار میں شامل ہوں۔ اللہ تعالےٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ خدمت دین کی توفیق اور استقامت عطا فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:-

"میں چاہتا ہوں کہ اگر کچھ نوجوان ایسے ہوں جن کے دلوں میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین صاحب سہروردیؒ کے نقش قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں تاکہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ مسلمانوں کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں۔ وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں ہمارا ملک آبادی کے لحاظ سے ویران نہیں ہے لیکن روحانیت کے لحاظ سے بہت ویران ہو چکا ہے اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقشبندیوں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ لوگ آگے نہ آئے اور حضرت معین الدین صاحب چشتیؒ حضرت شہاب الدینؒ سہروردی اور حضرت فرید الدینؒ شکر گنج جیسے لوگ پیدا نہ ہوئے تو یہ ملک روحانیت کے لحاظ سے کبھی ویران ہو جائے گا بلکہ یہ اس سے بھی زیادہ ویران ہو جائے گا۔ جتنا مکہ مکرمہ کسی زمانہ میں آبادی کے لحاظ سے ویران تھا پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں"

نوٹ:- درخواستیں براہ راست حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ارسال کی جائیں جن میں مندرجہ ذیل کوائف تحریر ہوں:-

۱- نام۔ عمر۔ پیشہ۔ اگر پیدائشی احمدی نہیں تو سنہ بیعت۔ تعلیم دینی و دنیاوی۔ پتہ۔ موجودہ ماہوار آمد۔ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ۔ اولاد کتنی ہے۔ کیا کسی جماعت میں عہدہ دار رہ چکے ہیں کب اور کہاں۔ تصدیق پریذیڈنٹ مقامی۔

۲- ۴۵ سال سے کم عمر کے احباب درخواستیں بھجوائیں۔

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا لیکچر

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت مورخہ ۱۱ر دسمبر ۶۴ء بروز جمعہ بوقت سوا چار بجے شام جامعہ احمدیہ ہال میں "مغربی ممالک میں تبلیغ اسلام کی راہ میں مشکلات" کے عنوان پر خطاب فرمائیں گے۔ احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(نائب الرئیس للجمعیۃ العلمیہ)

مخیر احباب سے ایک ضروری اپیل

سردی کا موسم شروع ہو چکا ہے غرباء جو سردی سے بچاؤ کے لئے گرم پارچات کی استطاعت نہیں رکھتے ان کی درخواستیں کپڑوں کے لئے آرہی ہیں۔ صاحب حیثیت اور مخیر احباب سے حسب سابق امید کی جاتی ہے کہ وہ نئے یا مستعمل پارچات بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں گے۔ ورنہ جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے ان غریب بھائیوں کو ضرور یاد رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۶۴ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۴ء بروز ہفتہ، اتوار، پیر بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

ٹکٹ سٹیج بر موقعہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست سٹیج کا ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنی درخواست مع جملہ کوائف و وجہ استحقاق اور تصدیق و سفارش امیر یا پریذیڈنٹ جماعت (جو بھی صورت ہو) ۱۵ر دسمبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ جلسہ کے موقعہ پر آکر دوست دفتر سے پتہ کر سکتے ہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

ایک فوری اور ضروری تحریک

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احباب جماعت کے تعاون کے ساتھ فضل عمر ہسپتال ربوہ اور مضافات کے دیہات کے نادار مریضان کا علاج مفت کر رہا ہے۔ مگر ماہ نومبر میں اس مد میں رقم نہ صرف یہ کہ ختم ہو گئی ہے بلکہ پانچ صد روپیہ قرض ہو گیا ہے۔ دوستوں نے جس طرح خاص احساس کے ساتھ اپنے نادار مریض بھائیوں کا خیال رکھا اور صدقات کی رقوم ان کے علاج کے لئے بھجواتے رہے اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے اور ان کے سب عزیزوں کو بیماریوں سے کلی شفا عطا فرمائے۔ اب جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس سے نادار مریضان کا علاج مجبوراً بند کر دیا گیا ہے جو نہایت تکلیف دہ ہے لہٰذا خاکسار سب احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنی جگہ پریشانیوں اور اپنے عزیزوں کی بیماریوں کے لئے صدقہ دیتے وقت ان غریب بھائیوں کے علاج کا خیال رکھیں اور زیادہ سے زیادہ صدقات کی رقوم فضل عمر ہسپتال ربوہ کو بھجوائیں تا یہ صدقہ جاریہ ہمیشہ کے لئے جاری رکھا جا سکے۔ اللہ تعالےٰ اس کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ وما توفیقنا الا باللہ۔

اعلان برائے لجنات

جن لجنات نے سالانہ اجتماع پر منعقدہ شوریٰ کے موقعہ پر جلسہ سالانہ کے لئے سامان بھجوانے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ سب لجنات اپنا موعودہ سامان جلد بھجوانے کا انتظام کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴